4046-گمشدہ چیز کا اعلان مکمل ایک برس تک کیا جائے گا

سوال

مجھے گمشدہ سونا ملا جسے میں نے بیچ کر اس کی قیمت صدقہ کردی میری نیت ہے کہ اگر اس کا مالک آیا اور وہ صدقہ کرنے پر راضی نہ ہوا تو میں اسے قیمت ادا کردونگا، اس لیے کہ مجھے وہ ایک بڑے شہر کے وسط سے ملا تھا، تو کیا مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

آپ اور دوسروں پر یہ ضروری ہے کہ جب بھی کوئی گمشدہ اہم چیز ملے اس کا ایک برس تک لوگوں کے جمع ہونے والی جگہوں پر مہینہ میں دو یا تین بار اعلان کرے، اگر اس کا مالک آجائے تو اسے واپس کردیا جائے، اور اگر نہ آئے تو ایک برس گزرنے کے بعد وہ اس کی ملیکیت ہوگا، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کا حکم دیا ہے۔

لیکن اگر وہ حرمین یعنی مکہ اور مدینہ میں حرم کی حدود میں سے ملے تو وہ اس کی ملکیت نہیں بن سکتا بلکہ اسے ہر وقت اس کا اعلان کرنا چاہیئے تا کہ اس کا مالک اسے حاصل کرلے یا پھر وہ حرمین کے گمشدہ اشیاء کے ادارہ کے سپرد کردے تا کہ وہ اس کے مالک کے لیے اسے محفوظ کرلیں۔

اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے بارہ میں فرمایا :

(اس کی گمشدہ اشیاء کسی کے لیے حلال نہیں صرف اس کے لیے جو اس کا اعلان کرے)۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے :

(میں نے بھی مدینہ کو حرام کیا جس طرح ابراھیم علیہ السلام نے مکہ کو حرام کیا تھا) اس حدیث کی صحت پر اتفاق ہے۔

لیکن اگر گمشدہ چیز حقیر ہو اور مالک اس کا اہتمام نہ کرے مثلا رسی، اور جوتے کا تسمہ، اور تھوڑی سی رقم، تو اس کی تعریف اور اعلان واجب نہیں، اسے اٹھانے والے کے لیے جائز ہے کہ وہ اس سے نفع حاصل کرے یا پھر مالک کی جانب سے صدقہ کردے۔

گمشدہ اونٹ اور اس طرح کے دوسرے جانور جو چھوٹے درندوں مثلا بھیڑیے وغیرہ سے محفوظ رہ سکتے ہوں اس سے مستثنی ہیں، انہیں پکڑنا جائز نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کے متعلق سوال کے جواب میں فرمایا تھا :

(اسے رہنے دو، کیونکہ اس کے ساتھ چلنے کے لیے پاؤں اور پینے کے لیے پانی ہے وہ پانی پر جائے اور درخت کے پتے کھاتا پھرے حتی کے اپنے مالک کے پاس پہنچ جائے) متفق علیہ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔